

فِي الْأَرْضِ ط وَمَنْحُنْ لَكُمْ أَسْرَارًا ۖ ﴿٨﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ

(یعنی سرزمین مصر) میں تم دونوں کی بڑائی (قائم) رہے؟ اور ہم لوگ تم دونوں کو ماننے والے نہیں ہیں ۝ اور فرعون کہنے

اَسْتَوِي بِكُلِّ سَاحِرٍ عَلِيمٍ ۖ ﴿٩﴾ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ

لگا: میرے پاس ہر ماہر جادوگر کو لے آؤ ۝ پھر جب جادوگر آ گئے تو موسیٰ (علیہ السلام) نے ان سے کہا: تم

لَهُمْ مُوسَىٰ الْقَوَا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ۖ ﴿١٠﴾ فَلَمَّا أَلْقَوْا

(وہ چیزیں میدان میں) ڈال دو جو تم ڈالنا چاہتے ہو ۝ پھر جب انہوں نے (اپنی رسیاں اور

قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحَرُ ط إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ ط

لاٹھیاں) ڈال دیں تو موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: جو کچھ تم لائے ہو (یہ) جادو ہے۔ بیشک اللہ ابھی اسے

إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ۖ ﴿١١﴾ وَيُحِقُّ اللَّهُ

باطل کر دے گا۔ یقیناً اللہ مفسدوں کے کام کو درست نہیں کرتا ۝ اور اللہ اپنے کلمات سے حق کا حق ہونا

الْحَقُّ بِكَلِمَتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْبُجْرُمُونَ ۖ ﴿١٢﴾ فَمَا أَمَّنَ لِبُوسَىٰ

ثابت فرما دیتا ہے اگرچہ مجرم لوگ اسے ناپسند ہی کرتے رہیں ۝ پس موسیٰ (علیہ السلام) پران کی قوم کے چند جوانوں

إِلَّا ذُرِّيَّةً مِّنْ قَوْمِهِ عَلَىٰ خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِمْ

کے سوا (کوئی) ایمان نہ لایا، فرعون اور اپنے (قومی) سرداروں (وڈیروں) سے ڈرتے ہوئے کہ کہیں وہ انہیں

أَنْ يَفْتِنَهُمْ ط وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ وَإِنَّهُ

(کسی) مصیبت میں مبتلا نہ کر دیں، اور بیشک فرعون سرزمین (مصر) میں بڑا جابر و سرکش تھا اور وہ یقیناً (ظلم میں)

لَمِنَ السُّرَفِيِّينَ ۖ ﴿١٣﴾ وَقَالَ مُوسَىٰ يَقَوْمِ إِن كُنْتُمْ

حد سے بڑھ جانے والوں میں سے تھا ۝ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اے میری قوم! اگر تم

أَمَنْتُمْ بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِن كُنْتُمْ مُّسْلِمِينَ ۖ ﴿١٤﴾

اللہ پر ایمان لائے ہو تو اسی پر توکل کرو، اگر تم (واقعی) مسلمان ہو ۝